

خطبہ (۴۱)

(۴۱) وَمِنْ خُطْبَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وفائے عہد اور سچائی دونوں کا ہمیشہ ہمیشہ کا ساتھ ہے اور میرے علم میں اس سے بڑھ کر حفاظت کی اور کوئی سپر نہیں۔ جو شخص اپنی بازگشت کی حقیقت جان لیتا ہے وہ کبھی غداری نہیں کرتا۔ مگر ہمارا زمانہ ایسا ہے جس میں اکثر لوگوں نے غدرو فریب کو عقل و فراست سمجھ لیا ہے اور جاہلوں نے ان کی (چالوں) کو حسن تدبیر سے منسوب کر دیا ہے۔ اللہ انہیں غارت کرے! انہیں کیا ہو گیا ہے؟ وہ شخص جو زمانے کی اونچ نیچ دیکھ چکا ہے اور اس کے ہیر پھیر سے آگاہ ہے وہ کبھی کوئی تدبیر اپنے لئے دیکھتا ہے، مگر اللہ کے اوامر و نواہی اس کا راستہ روک کر کھڑے ہو جاتے ہیں تو وہ اس حیلہ و تدبیر کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے اور اس پر قابو پانے کے باوجود چھوڑ دیتا ہے اور جسے کوئی دینی احساس سدراہ نہیں ہے وہ اس موقع سے فائدہ اٹھالے جاتا ہے۔

--☆☆--

خطبہ (۴۲)

(۴۲) وَمِنْ خُطْبَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے لوگو! مجھے تمہارے بارے میں سب سے زیادہ دو باتوں کا ڈر ہے: ایک خواہشوں کی پیروی اور دوسرے امیدوں کا پھیلاؤ۔ خواہشوں کی پیروی وہ چیز ہے جو حق سے روک دیتی ہے اور امیدوں کا پھیلاؤ آخرت کو بھلا دیتا ہے۔

تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ دنیا تیزی سے جارہی ہے اور اس میں سے کچھ باقی نہیں رہ گیا ہے، مگر اتنا ہے کہ جیسے کوئی انڈیلنے والا برتن کو انڈیلے تو اس میں کچھ تری باقی رہ جاتی ہے۔ اور آخرت ادھر کا رخ لئے ہوئے آرہی ہے اور دنیا و آخرت ہر ایک والے خاص آدمی ہوتے ہیں۔ تو تم فرزند آخرت بنو اور ابنائے دنیا نہ بنو۔ اس لئے کہ ہر بیٹا روز قیامت اپنی ماں سے منسلک ہوگا۔ آج عمل کا دن ہے اور حساب

إِنَّ الْوَفَاءَ تَوْأَمُ الصِّدْقِ، وَلَا أَعْلَمُ جُنَّةً أَوْفَى مِنْهُ، وَلَا يَغْدِرُ مَنْ عَلِمَ كَيْفَ الْمَرْجِعِ، وَ لَقَدْ أَصْبَحْنَا فِي زَمَانٍ قَدِ اتَّخَذَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْغَدَرِ كَيْسًا، وَ نَسَبَهُمْ أَهْلُ الْجَهْلِ فِيهِ إِلَى حُسْنِ الْحِيَلَةِ. مَا لَهُمْ! قَاتَلَهُمُ اللَّهُ! قَدْ يَرَى الْحَوْلُ الْقَلْبُ وَجَهَ الْحِيَلَةِ وَ دُونَهُ مَانِعٌ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ وَ نَهْيِهِ، فَيَدَعُهَا رَأَى عَيْنٍ بَعْدَ الْقُدْرَةِ عَلَيْهَا، وَ يَنْتَهِرُ فُرْصَتَهَا مَنْ لَا حَرِيْجَةَ لَهُ فِي الدِّينِ.

-----☆☆-----

أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ أَخَوْفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ اثْنَانِ: اتِّبَاعُ الْهَوَى، وَ طُولُ الْأَمَلِ، فَأَمَّا اتِّبَاعُ الْهَوَى فَيَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ، وَأَمَّا طُولُ الْأَمَلِ فَيُنْسِي الْأَخْرَةَ. أَلَا وَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ وَ لَتْ حَدَاءً، فَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كَصَبَابَةِ الْإِنَاءِ اصْطَبَّهَا صَابُهَا، أَلَا وَإِنَّ الْأَخْرَةَ قَدْ أَقْبَلَتْ، وَ لِكُلِّ مِنْهُمَا بَنُونَ، فَكُونُوا مِنْ أَبْنَاءِ الْأَخْرَةِ، وَ لَا تَكُونُوا مِنْ أَبْنَاءِ الدُّنْيَا، فَإِنَّ كُلَّ وَ لَدٍ سَيُلْحَقُ بِأُمَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ